سوال

کیا اگر فتنہ وخرابی کی خطرہ نہ ہو تو عورت کے لیے اپنے محرم مرد کے سامنے پستان ننگا کر کے دودھ پلانا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

عورت کا اپنے محرم مرد مثلا باپ، بھائی، اور بھانجا کے سامنے ستر پورا بدن ہے، مگر جو غالبا ظاہر ہوتا ہے مثلا چہرہ اور بال اور گردن اور بازو، اور قدم

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور وہ اپنی زینت ظاہر مت کریں مگر اپنے خاوندوں کے سامنے، یا اپنے باپوں کے سامنے، یا اپنے خاوند کے باپوں کے سامنے، یا اپنے بیٹوں کے سامنے، یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں کے سامنے، یا اپنے بھائیوں کے سامنے، یا اپنے بھتیجوں کے سامنے، یا اپنے بھانجوں کے سامنے، یا اپنی عورتوں کے سامنے النور(31).

چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے خاوند کے سامنے اور اپنے محرم مردوں کے سامنے زینت ظاہر کرنا مباح کی ہے، اور زینت سے مقصود زینت والی جگھیں ہیں، چنانچہ انگوٹھی کی جگہ ہتھیلی ہے، اور کنگن اور چوڑیوں کی جگہ کلائی اور بازو ہے اور بالیوں کی جگہ کان ہیں، اور ہار کی جگہ گردن ہے اور سینہ ہے اور پازیب کی جگہ پنڈلی ہے

ابو بکر جصاص رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

"اس کا ظاہر خاوند اور اس کے ساتھ ذکر کردہ اباء وغیرہ کے لیے زینت ظاہر کرنے کی اباحت کا مقتضی ہے، اور یہ معلوم ہے کہ زینت والی جگہ سے مراد چہرہ اور ہاتھ اور بازو ہیں....

اس کا تقاضہ ہے کہ آیت میں مذکور افراد ان جگھوں کو دیکھنا مباح ہے، اور یہ جگھیں زینت والی باطنی جگہ ہیں؛ کیونکہ آیت کی ابتدا میں اجنبیوں کے لیے ظاہری زینت ظاہر ی کرنے کی اباحت بیان ہوئی ہے، اور خاوند اور دوسرے محرم مردوں کے لیے باطنی زینت مباح کی ہے

اور ابن مسعود اور زبیر سے مروی ہے کہ : بالیاں اور ہار اور کنگن اور پازیب...

اس میں خاوند اور اس کے ساتھ ذکر کردہ محرم مردوں میں برابری کی ہے، تو اس کا تقاضہ ہے کہ ان سب مذکورہ افراد کے لیے زینت والی جگھیں دیکھنا مباح ہیں جس طرح خاوند کے لیے

اور جب اللہ سبحانہ وتعالی نے اباء کے ساتھ ان محرم مردوں کا ذکر کیا ہے جن کے ساتھ ابدی نکاح حرام ہے تو یہ اس کی دلیل ہے کہ جو حرمت میں ان جیسا ہو تو اس کا حکم بھی اس جیسا حکم ہوگا، مثلا داماد اور ساس اور رضاعی محرم وغیرہ" انتہی

اور بغوی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں"

یعنی وہ غیر محرم کے لیے اپنی زینت ظاہر مت کریں، اور اس زینت سے مراد خفیہ زینت ہے، اور زینت دو قسم کی ہے خفیہ اور ظاہرہ :

خفیہ زینت یہ ہے : مثلا پازیب، اور پاؤں اور ٹانگ میں خضاب، اور کلائی میں چوڑیاں اور کنگن، اور بالیاں، اور ہار، اس لیے ان کو ظاہر کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی کسی اجنبی کے لیے انہیں دیکھنا جائز ہے، اور زینت سے مراد زینت کی جگہ ہے " انتہی

اور کشف القناع میں ہے :

آدمی کے لیے اپنی محرم عورتوں کا چہرہ اور گردن اور قدم اور سر اور پنڈلی دیکھنی جائز ہے، اس روایت پر قاضی کہتے ہیں : جو غالبا ظاہر ہوتا ہے وہ مباح ہے مثلا سر اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک " انتہی

دیکھیں : کشف القناع (11/5).

یہ محرم مرد قرب اور فتنہ سے امن کے اعتبار سے ایک دوسرے سے فرق میں ہیں، اس لیے عورت اپنے والد کے لیے وہ کچھ ظاہر کرتی ہے جو وہ اپنے خاوند کے بیٹے کے سامنے ظاہر نہیں کرتی

قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جب اللہ تعالی نے خاوندوں کا ذکر کیا اور ان کے ساتھ ابتدا کی اور پھر دوسرے نمبر پر محرم مردوں کو ذکر کیا اور زینت کے ظاہر کرنے میں ان میں برابری کی، لیکن ان کے مراتب میں اختلاف ہے جس طرح بشر کے نفس میں ہے، اس لیے باپ اور بھائی کے سامنے عورت جو ظاہر کرتی ہے وہ اپنے خاوند کے بیٹے کے سامنے ظاہر کرنے سے احتیاط کرتی ہے، اور ان کے سامنے جو ظاہر کیا جائیگا اس کے مراتب بھی مختلف ہیں، لہذا باپ کے لیے وہ ظاہر کرے گی جو خاوند کے بیٹے کے لیے ظاہر کرنی جائز نہیں " انتہی

اس بنا پر عورت کو چاہیے کہ دودھ پلاتے وقت اپنے محرم مردوں کے سامنے اپنے پستان ظاہر نہ کرے، وہ کپڑے وغیرہ کے نیچے سے ہی دودھ بچے کے منہ میں ڈال دے، یہ چیز اس کی شرم و حیاء اور ستر میں شمار ہوتی ہے

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (34745) کے جواب کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

113287